از عدالتِ عظمیٰ

لکشمی کانت

بنام

یونین آف انڈیا و دیگران

تاریخ فیصلہ: 11 اپریل، 1997

[کے راما سوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ، 1940:

دفعہ 33-ڈی ڈی اے -30 اپریل 1992 کا نوٹیفکیشن جس میں تمباکو پر مشتمل دانتوں کے پیسٹ / دانتوں کے پاؤڈر کے طور پر لائسنس یافتہ تمام آیورویدک ادویات کی تیاری اور فروخت پر پابندی ہے-کی جوازیت- قرار پایا کہ: عالمی ادارہ صحت کے تعاون سے منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس کی رائے تھی کہ دانتوں کے پیسٹ اور دانتوں کے پاؤڈر میں تمباکو کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کی جانی چاہیے-لہذا حکومت بھارت کی طرف سے دانتوں کے پاؤڈر اور دانتوں کی پیسٹ کی تیاری میں تمباکو کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کرنے کا نظریہ مفادِ عامہ میں جائز ہے-بھارت کا آئین، آرٹیکل 19(1)، 19(6)۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3000، سال 1997۔

ڈبلیو پی نمبر 1456، سال 1995 میں مدھیہ پردیش عدالت عالیہ کے مورخہ 23.11.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے آر ایف نریمن، راجیو ایس رے اور راکیش کے شرما۔

جواب دہندگان یونین آف انڈیا کے لیے پی پی ملہوترا، مس انو بھا جین، ایم پی شوراوالا اور مسز انیل کٹیار۔

ریاست مدھیہ پردیش کے لیے کے این شکلا، پرشانت کمار اور ایس کے اگنیہوتری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

یہ اپیل، خصوصی اجازت کے ذریعے، 23 نومبر 1995 کو جبل پور بنچ میں مدھیہ پردیش عدالت عالیہ کے ذریعے منظور کیے گئے فیصلے سے پیدا ہوتی ہے۔

اپیل کنندہ دانتوں کی پیسٹ بنانے والا ہوتا ہے، جس میں تمباکو کو اس کے اجزاء میں سے ایک کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ حکومت نے ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ، 1940 (مختصر طور پر، "ایکٹ") کی دفعہ 33-ڈی ڈی ای کے تحت اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے نوٹیفکیشن جاری کیا:

"وزارت صحت اور کنبہ بہبود

(محکمہ صحت)

نوٹیفکیشن

نئی دہلی، 30 اپریل 1992۔

جی ایس آر-443(E) جب کہ مرکزی حکومت اپنے سامنے موجود شواہد اور دیگر مواد کی بنیاد پر مطمئن ہے کہ دانتوں کے پیسٹ / دانتوں کے پاؤڈر میں تمباکو کے استعمال سے انسانوں کو خطرہ لاحق ہونے کا امکان ہے اور ایسا کرنا مفادِ عامہ میں ضروری اور قرین مصلحت ہے۔

اب، اس لیے، ڈرگس اینڈ کاسمیٹکس ایکٹ، 1940 (23، سال 1949) کی دفعہ 33 (ای ای ڈی) کے ذریعے عطا کردہ پاؤڈر کی مشق میں، مرکزی حکومت اس طرح تمباکو پر مشتمل ٹوتھ پیسٹ / ٹوتھ پاؤڈر کے طور پر لائسنس یافتہ تمام آیورویدک ادویات کی تیاری اور پیمانے پر پابندی عائد کرتی ہے۔

(نمبر X. 11014/3/91-DM-S & PFA)

ایچ ایس لامبا، جوئنٹ سیکریٹری۔"

اس نوٹیفکیشن کو زیر بحث قرار دیتے ہوئے، اپیل کنندہ نے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کی۔عدالت عالیہ نے نوٹیفکیشن کو برقرار رکھا ہے اور اسے مسترد کر دیا ہے۔اس طرح یہ اپیل، خصوصی اجازت کے ذریعے۔

جب معاملہ 30.7.1996 پر داخلے کے لیے اس عدالت کے سامنے آیا تو اس عدالت نے درج ذیل نوٹ کیا:

"درخواست گزار نے حکومت ہند، وزارت صحت اور کنبہ بہبود کے مورخہ 30.4.92 کے نوٹیفکیشن پر اعتراض کیا ہے جس میں تمباکو پر مشتمل دانتوں کے پاؤڈر اور دانتوں کے پیسٹ سمیت تمام آیورویدک ادویات کی تیاری اور فروخت میں تمباکو کے استعمال پر پابندی عائد کی گئی ہے۔عدالت عالیہ نے تفصیلی غور و فکر کے بعد تمباکو کے استعمال پر پابندی کے حکم کو برقرار رکھا۔درخواست گزار کے فاضل وکیل شری آر ایف نریمن کا کہنا ہے کہ جس چیز پر پابندی تھی وہ آیورویدک دوائیوں کی تیاری میں 50 فیصد یا اس سے زائد تمباکو کا استعمال تھا جس میں ٹوتھ پیسٹ اور تمباکو پر مشتمل دانتوں کا پاؤڈر شامل تھا۔درخواست گزار صرف 4 فیصد تمباکو استعمال کر رہا ہے۔اگر اس بات کے شواہد یا رپورٹیں موجود ہیں کہ 4 فیصد تمباکو بھی کینسر کے اثرات سمیت خطرناک اثرات کا باعث بن سکتا ہے، تو درخواست گزار کو دانتوں کی پیسٹ اور دانتوں کے پاؤڈر کی تیاری بند کرنے میں کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔اس محدود سوال پر نوٹس جاری کریں۔"

اس بنیاد پر نوٹس جاری کیا گیا۔جواب دہندگان کی طرف سے جوابی بیان حلفی دائر کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ یہ خیال کہ ٹوتھ پیسٹ کی تیاری میں تمباکو کے استعمال پر مکمل پابندی ہونی چاہیے، حکومت کی طرف سے اس سلسلے میں تشکیل دی گئی فاضل کمیٹی کی مشاورت سے لیا گیا تھا اور اس لیے یہ نوٹیفکیشن قانون میں درست ہے۔اپیل گزار کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل شری آر ایف نریمن نے دلیل دی کہ بورڈ کے اراکین کی طرف سے اظہار کیے گئے مختلف خیالات کے پیش نظر مکمل پابندی درست تجویز نہیں ہے۔4 فیصد کا اجازت شدہ استعمال ٹوتھ پیسٹ کے استعمال کنندہ کی صحت کے لیے نقصان دہ نہیں ہوگا اور اس لیے لیا گیا نظریہ قانونی طور پر درست نہیں ہے۔ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔

یہ ایک تسلیم شدہ موقف ہے کہ آیورویدک، سدھا اور یونانی ڈرگس ٹیکنیکل مشاورتی بورڈ کا فاضل ادارہ ایکٹ کی دفعہ 33-ای ای ڈی کے تحت تشکیل دیا گیا تھا۔ بورڈ نے اس سوال پر غور کیا اور مندرجہ ذیل رائے دی:

" بورڈ نے دانتوں کے پاؤڈر اور دانتوں کے پیسٹ میں بطور دوا نیکوٹین کے فوائد کے مقابلے میں اس کے مضر اثرات پر گہرائی سے تبادلہ خیال کیا ہے۔ چونکہ بہت سی محفوظ جراثیم کش ادویات دستیاب ہیں، بورڈ نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ دانتوں کے پاؤڈر / پیسٹ میں تمباکو کے استعمال میں کوئی معقولیت نہیں ہے اور آیورویدک ادویات میں تمباکو کی ممانعت کے لیے مفادِ عامہ میں حکومت کی طرف سے کی گئی کارروائی کو منظوری دی۔"

یہ سچ ہے کہ مختلف حکام نے اس سلسلے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ لیکن مختلف نظریات پر غور کرنے پر کمیٹی نے بالآخر اس طرح فیصلہ کیا:

" مختلف نقطہ نظر پر غور کرتے ہوئے کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ مینوفیکچررز کو بتایا جائے کہ تمباکو پر مشتمل ٹوتھ پیسٹ یا پاؤڈر کا استعمال کینسر کے خطرے سے بھرا ہوا ہے اور اس طرح کی مصنوعات کی مارکیٹنگ سے روکا جاتا ہے۔ اڑیسہ کے معاملے میں، چیئرمین نے اوڈیشہ میں گڈاکھو کے استعمال کی حوصلہ شکنی کے لیے میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ کے ڈائریکٹر کو بھیجے جانے والے ایک مراسلے پر اتفاق کیا، اس خط کی نقلیں دیگر ریاستوں میں میڈیکل اینڈ ہیلتھ سروسز کے ڈائریکٹر اور کمیٹی کے اراکین کو بھی توثیق کی جائیں گی۔"

27 اور 28 جولائی 1991 کو آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، نئی دہلی میں منعقدہ ایک بین الاقوامی سیمینار میں بھی اسی طرح کے خیالات کا اظہار کیا گیا اور کانفرنس نے بھی اسی طرح کی سفارشات پیش کیں جن کا متن اس طرح تھا:

"کانفرنس نے تمباکو کو صحت عامہ کے بڑے خطرے کے طور پر تسلیم کیا اور یہ بھی نوٹ کیا کہ تمباکو پر قابو پانے کی سرگرمیاں شروع کرنے کے لیے مزید تحقیق کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ تمباکو کے استعمال کی وجہ سے صحت پر پڑنے والے مضر اثرات کے بارے میں کافی سائنسی ثبوت پہلے ہی دستیاب ہیں۔"

لہذا، عالمی ادارہ صحت کے تعاون سے منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس کی رائے تھی کہ ٹوتھ پیسٹ اور ٹوتھ پاؤڈر میں تمباکو کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کی جانی چاہیے کیونکہ یہ کینسر کا شکار ہے۔ ان حالات میں، حکومت ہند کی طرف سے دانتوں کے پاؤڈر اور دانتوں کے پیسٹ کی تیاری میں تمباکو کے استعمال پر مکمل ممانعت عائد کرنے کا نظریہ آئین کے آرٹیکل 19(6) کے تحت مفادِ عامہ میں جائز ہے، حالانکہ یہ آئین کے آرٹیکل 19(1) کے تحت ضمانت شدہ تجارت کو جاری رکھنے کے حق کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ مکمل پابندی کا نفاذ مفادِ عامہ میں ہے۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔